کیا فرماتے ہیں حضرات علماء کرام ومفتیان عظام دریں مسئلہ کی بابت
کام کرنے والے کو اپنا مکان یا دکان وغیرہ کرایہ پر دینا مثلاً ٹی وی بینک ملازم
اور بینک کیلئے اور نائی جو داڑھی کاٹتا ہو یا انگریزی کٹنگ کرتا ہو دینا جائز ہے
یا ناجائز۔

اگر اپنا مکان یا دکان وغیرہ دینا ناجائز ہے آیا دینے والا اس گناہ میں برابر کا
شریک ہوگا یا نہیں۔

مہربانی فرماکر مذکورہ مسئلہ کی مکمل وضاحت فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب

صورت مسئولہ میں مکان یا دکان بینک یا حجام کے لیے کرایہ پر دینا شرعاً ناجائز
ہے کیونکہ یہ تعاون علی المعصیت میں داخل ہے اور تعاون علی المعصیت
جائز نہیں ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان لہٰذا مالک مکان تعاون علی المعصیت
کا مرتکب شمار ہوگا۔

ولا یجوز الاستیجار علی الغناء والنوح وکذا سائر الملاہی لانہ استیجار علی المعصیت
والمعصیت لا تستحق بالعقد (عالمگیریہ ص ۳۰ ج ۳ / ۴۳۰) فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ
۲۲ / ۳ / ۱۴۳۹ھ

مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

[illegible]
دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

۸۸ / ۱۹۱